ختمِ قادریہ

DAR AL-MALIK

ختمِ قادریہ شریف کا ثبوت

حضرت شیخ اسماعیل بن محمد سعید قادری جیلانی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الفیوضات الربانیة فی المآثر والأوراد القادریة" میں ختم قادریہ کا تذکرہ فرمایا ہے، جس میں قرآن پاک کی بعض آیات اور مخصوص وظائف کا ذکر ہے۔ ان ہی اوراد ووظائف پر مزید بعض استمدادی اشعار وعبارات، اور "قصیدۂ غوثیہ" و"سورہ یاسین شریف" کے اضافہ کا مجموعہ ہندوپاک میں "وظائف ختم قادریہ" کے نام سے متعارف ہوا، جس کا شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ کے مشہور بزرگ حضرت شاہ برکت اللہ عشقی قادری مارہروی (متوفی: ۱۱۴۲ھ) کے والد ماجد حضرت شاہ اویس قادری بلگرامی (متوفی: ۱۰۹۷ ھ) رضی اللہ عنہما سے ملتاہے، مذکورہ اوراد و وظائف تقریبا ۴۰۰/ سال سے صوفیائے قادریہ کے درمیان رائج ہیں۔

قصیدۂ غوثیہ کا ثبوت

یہ قصیدہ قطبِ ربانی غوثِ صمدانی سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منسوب کتاب بنام:"فتوح الغیب" میں مذکور ہے، جو آپ رضی اللہ عنہ سے بحالتِ جذب واستغراق صادر ہوا، یہ قصیدہ خواص میں "قصیدہ خمریہ" اور عوام میں "قصیدہ غوثیہ" کے نام سے مشہور ہے۔ اعلی حضرت امامِ اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مشہورِ زمانہ دیوان "حدائق بخشش" میں مذکورہ قصیدہ کی فارسی منظوم شرح فرمائی ہے۔

ختمِ قادریہ شریف پڑھنے کا طریقہ

ختمِ قادریہ شریف پڑھنے سے پہلے وضو کر لیں، اور وظیفہ پڑھتے وقت اپنے ذہن کو دنیاوی افکار سے خالی کر لیں۔

تمام وظائف کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں، سوائے سورہ یاسین شریف اور قصیدہ غوثیہ شریف کے، کہ ان دونوں کو ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ پھر آخر میں (کچھ شیرینی وغیرہ سامنے رکھ کر) اس ختم شریف کا ثواب حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر تمام انبیاء علیہم السلام اور صحابہ وتابعین کرام رضی اللہ عنہم، واہل بیت اطہار وصالحین واولیائے کاملین رضی اللہ عنہم، بالخصوص حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ اور تمام مسلمانوں کی روحوں کو ایصال کرکے اپنے مقاصد کے لیے حضورِ قلب سے دعا مانگیں، ان شاءاللہ تعالی تمام جائز مقاصد اور مُرادیں پوری ہوں گی۔

ختمِ قادریّہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

Bismillāhir-Raḥmānir-Raḥīm

111 Durūde Ghawthiyah درود غوثیہ (1)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، وَآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ(۱)

Allāhumma ṣalli ‘alā sayyidinā wa mawlānā Muḥammadin ma‘dinil-jūdi wal-karami wa ālihi wa bārik wa sallim.

111 Tīsrā Kalimah تیسرا کلمہ (2)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ(۲)

Subḥānallāhi, wal-ḥamdu lillāhi, wa lā ilāha illallāhu, wallāhu akbar, wa lā ḥawlā wa lā quwwata illā billāhil-‘aliyyil-‘aẓīm.

---

(۱) اے اللہ! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد ﷺ، جو جود و کرم کا منبع و مرکز ہیں، اُن پر اور ان کی آل پر رحمت و برکت اور سلامتی نازل فرما۔

(۲) اللہ تعالیٰ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی قوّت اللہ ہی عطا فرماتا ہے، جو بلند عظمت والا ہے۔

(3) سورہ ﴿ أَلَمْ نَشْرَحْ ﴾ Sūrah 111

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ① وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ② الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ
ظَہۡرَکَ ③ وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ④ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ⑤ اِنَّ مَعَ
الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ⑥ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ⑦ وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ⑧ (1)

(4) سورہ اخلاص Surah Ikhlāṣ 111

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ① اَللّٰہُ الصَّمَدُ ② لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ③ وَ لَمۡ
یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ④ (2)

(5) یا باقی Yā Bāqī 111

يَا بَاقِيْ أَنْتَ الْبَاقِيْ (3)

Yā bāqī anta al-bāqī.

---

(۱) کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا، اور تم پر سے تمہارا بوجھ اُتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی، اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کردیا، تو بے شک دُشواری کے ساتھ آسانی ہے، بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے، توجب تم نماز سے فارغ ہو، تو دعا میں محنت کرو، اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔ (کنز الایمان)

(۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔ (کنز الایمان)

(۳) اے باقی رہنے والے، تو ہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

(6) Yā Shāfī یا شافی 111

يَا شَافِيْ أَنْتَ الشَّافِيْ(۱)

Yā shāfī antashshāfī.

(7) Yā Kāfī یا کافی 111

يَا كَافِيْ أَنْتَ الْكَافِيْ(۲)

Yā kāfī antal-kāfī.

(8) Yā Rasūla Allāhi یا رسول اللہ 111

يَـا رَسُـوْلَ اللهِ أُنْظُـرْ حَالَنَـا يَـا حَبِيْـبَ اللهِ اِسْـمَعْ قَالَنَـا

إِنَّـنِيْ فِيْ بَحْـرِ هَـمٍّ مُّغْـرَقٌ خُذْ يَدِىْ سَـهِّلْ لَنَا أَشْـكَالَنَا(۳)

Yā Rasūlallāhi unẓur ḥālanā, Yā Ḥabīballāhi isma' qālanā, Innanī fī baḥri hammin mughraqun, Khudh yadī sahhil lanā ashkālanā.

(9) Yā Ḥabībal-ilāhi یا حبیب الالہ 111

يَـا حَبِيْـبَ الْإِلٰهِ خُـذْ بِيَـدِىْ مَا لِعَجْزِىْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِىْ(۴)

Yā Ḥabībal-ilāhi khudh bi yadī Mā li'ajzī siwāka mustanadī.

---

(۱) اے شفا دینے والے، تیرے ہی قبضہ میں شفا ہے۔

(۲) اے کفایت کرنے والے تو ہی (ہمیں) کافی ہے۔

(۳) اے اللہ کے رسول ﷺ! ہماری حالت پر توجہ فرمائیے، اے اللہ کے حبیب ﷺ! ہماری عرض سماعت فرمائیے۔ بیشک میں غموں اور پریشانیوں کے سمندر میں غرق ہوں، میرا ہاتھ پکڑیں، اور ہماری مشکلات کو (باذنِ خداوندی) آسان فرمادیں۔

(۴) اے خُدا کے محبوب ﷺ! میری دستگیری فرمائیں، میری کمزوری کا سہارا آپ کے سوا کوئی نہیں۔

111 Fasahhil Yā Ilāhī فسہل یا الٰہی (10)

فَسَـهِّلْ يَـا إِلٰـهِيْ كُلَّ صَعْـبٍ بِحُرْمَـةِ سَـيِّدِ الْأَبْـرَارِ سَـهِّلْ[1]

Fasahhil yā ilāhī kulla ṣa'bin, Biḥurmati sayyidil-abrāri sahhil.

111 Yā Siddīqu Yā 'Umar یا صدیق یا عمر (11)

يَـا صِدِّيْـقُ يَـا عُمَـرُ يَـا عُثْمَـانُ يَـا حَيْـدَرْ
دَفْـعِ شَرْ كُـنْ خَـيْرآوَرْ يَـا شَـبِّيْرُ يَـا شَـبَّرْ[2]

Yā Siddīqu yā 'Umar yā, 'Uthmānu yā Ḥaydar,
Daf' shar kun khayr āwar, yā Shabbīru yā Shabbar.

111 Yā Ḥaḍrat Sulṭān یا حضرت سلطان (12)

يَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَيْخْ سَيِّدْ شَاهْ عَبْدَ الْقَادِرْ جِيلَانِيْ شَيْـئًا لِلّٰهِ اَلْمَدَدْ[3]

Yā ḥaḍrat sulṭān shaykh sayyid shāh 'Abdal-Qādir
Jīlānī shay'an lillāh al-madad.

111 Mā Hamah Muḥtāj ما ہمہ محتاج (13)

مَا هَمَهْ مُحْتَاجْ تُوْ حَاجَتْ رَوَا اَلْمَدَدْ يَا غَوْثِ أَعْظَمْ سَيِّدَا[4]

Mā hamah muḥtāj tū ḥājat rawā,
Al-madad yā Ghawthe A'ẓam sayyidā.

---

(۱) یااللہ ہر مشکل کو آسان کردے، نیکوں کے سردار کی حرمت کے صدقے میں آسان کردے۔

(۲) اے حضرت ابوبکر صدیق،اے حضرت عمر فاروق،اے حضرت عثمان غنی،اے حیدرِ کرّار (حضرت علی)، اے شبیر (امام حُسین)، اے شبر (امام حسن) آپ (اللہ کی عطاسے) شردُور کریں اور بھلائی لائیں۔

(۳) اے حضرت سلطان شیخ سید شاہ عبد القادر جیلانی! اللہ کے لیے کچھ عطا کیجیے اور مدد فرمائیے۔

(۴) ہم سب محتاج ہیں اور آپ (اذن الٰہی سے) حاجتوں کو پورا کرنے والے ہیں،اے غوث اعظم! اے سردار! مدد فرمائیں۔

(14) مشکلاتِ بے عدد Mushkilāte Be‘ adad 111

مُشْکِلَاتِ بے عَدَدْ دَارَیْمْ مَا   اَلْمَدَدْ یَاغَوْثِ اَعْظَمْ پِیْرِ مَا(۱)

Mushkilāte be ‘adad dāraim mā,
Al-madad yā Ghawthe A‘ẓam pīre mā.

(15) یا حضرت شیخ Ya Ḥaḍrat Shaykh 111

یَا حَضْرَتْ شَیْخْ مُحی الدِّیْنْ مُشْکِلْ کُشَا بِالْخَیْرْ(۲)

Ya ḥaḍrat shaykh Muḥyuddīn mushkil kushā bilkhayr.

(16) امداد کن Imdād Kun 111

اِمْدَادْ کُنْ اِمْدَادْ کُنْ   اَزْ بَنْدِ غَمْ آزَادْ کُنْ
دَرْ دِیْن و دُنْیَا شَادْ کُنْ   یَا غَوْثِ اَعْظَمْ دَسْتْگِیْرْ(۳)

Imdād kun imdād kun, az bande gham āzād kun,
Dar dīno dunyā shād kun, yā Ghawthe A‘ẓam dastagīr.

(17) یا حضرت غوث Yā Ḥaḍrat Ghawth 111

یَا حَضْرَتْ غَوْثْ اَغِثْنَا بِإِذْنِ اللهِ تَعَالٰی(۴)

Yā ḥaḍrat Ghawth aghithnā bi’idhnillāhi ta‘ālā.

---

(۱) ہماری مشکلیں بے شمار ہیں، اے غوث اعظم ہمارے پیر! (باذن اللہ تعالی) ہماری مدد فرمائیں۔

(۲) اے حضرت شیخ محی الدین مشکل دُور فرمانے والے! (باذن الٰہی) بھلائی عطا ہو۔

(۳) مدد فرمائیں، مدد فرمائیں، غم کی قید سے آزاد کریں، دین ودنیا میں (باذن اللہ تعالی) خوشی عطا کریں، اے غوثِ اعظم مدد فرمانے والے۔

(۴) اے حضرتِ غوث! اللہ تعالیٰ کے حکم اور اجازت سے ہماری مدد فرمائیں۔

111 Khudh Yadī خذ یدی (18)

خُذْ یَدِیْ یَا شَاہِ جِیلَاں خُذْ یَدِیْ شَـیْئًا لِلّٰہِ أَنْـتَ نُـوْرُ أَحْمَـدِیْ(۱)

Khudh yadī yā shāhe jīlān khudh yadī,
Shay'an lillāh anta nūrun aḥmadī.

111 Ṭufayle Ḥaḍrat طفیل حضرت (19)

طُفَیْلِ حَضْرَتْ دَسْتْگِیرْ دُشْمَنْ ھُوئے زِیرْ(۲)

Ṭufayle ḥaḍrat dastagīr dushman hu'e zer.

1 Surah Yā Sīn Sharīf سورہ یٰس شریف (20)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسٓ ۝۱ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝۲ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۳ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ۝۴ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝۵ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ
اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا
یُؤْمِنُوْنَ ۝۷ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ۝۸ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا

---

(۱) میرا ہاتھ پکڑ یئے، اے شاہِ جیلاں! میرا ہاتھ پکڑ یئے، اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ عطا کیجئے، آپ نورِ احمدی ہیں۔

(۲) حضرت غوث اعظم دستگیر کے طفیل دشمن مغلوب اور مطیع ہوئے۔

نوٹ: اس وِرد کو اس طرح پڑھے کہ اپنا سیدھا ہاتھ زمین پر مارے، اور نیت یہ کرے کہ جو بھی ہمارے دینی و دنیاوی دشمن ہیں، وہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے صدقے زیر ہو جائیں۔

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ
اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ
شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا
بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾
قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۗ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۗ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ
﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ
الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ
الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا
لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ۗ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ
الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ
وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾
يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ
لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ
الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ
يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا
تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً
وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا
هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ
فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ
لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۗ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۗ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ
نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۗ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ
لَهٗ ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ
الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ
اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۗ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ

وَهُمۡ لَهُمۡ جُندٌ مُّحۡضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحۡزُنكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ إِنَّا نَعۡلَمُ مَا
يُسِرُّونَ وَمَا يُعۡلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمۡ يَرَ ٱلۡإِنسَٰنُ أَنَّا خَلَقۡنَٰهُ مِن نُّطۡفَةٍ
فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلۡقَهُۥ ۖ قَالَ مَن
يُحۡيِ ٱلۡعِظَٰمَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلۡ يُحۡيِيهَا ٱلَّذِيٓ أَنشَأَهَآ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ
بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلشَّجَرِ ٱلۡأَخۡضَرِ نَارًا فَإِذَآ
أَنتُم مِّنۡهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيۡسَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِقَٰدِرٍ
عَلَىٰٓ أَن يَخۡلُقَ مِثۡلَهُمۚ بَلَىٰ وَهُوَ ٱلۡخَلَّٰقُ ٱلۡعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَآ أَمۡرُهُۥٓ إِذَآ
أَرَادَ شَيۡـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبۡحَٰنَ ٱلَّذِي بِيَدِهِۦ
مَلَكُوتُ كُلِّ شَيۡءٍ وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ﴿٨٣﴾

(21) قصیدہ غوثیہ Qaṣīdah Ghawthiyah 1

سَقَانِي الْحُبُّ كَأْسَاتِ الْوِصَالِ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے پس میں نے اپنی شرابِ معرفت سے کہا کہ میری طرف آ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُوسٍ فَهِمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي

پیالوں میں بھری ہوئی وہ شراب میری طرف دوڑی، پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شرابِ معرفت سے مست ہوگیا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ: لُمُّوا بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ تم بھی عزم کرو اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ؛ کیوں کہ تم میرے رفقاء ہو

وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَا لِي

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو، اور جامِ معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو، ساقی قوم نے میرے لیے لبالب جام بھر رکھا ہے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِيْ مِنْ بَعْدِ سُكْرِيْ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّيْ وَاتِّصَالِيْ

میرے سرشار ہونے کے بعد تم نے میری بچی ہوئی شراب پی اور تم میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پاسکے

مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا، وَلٰكِنْ مَقَامِيْ فَوْقَكُمْ مَازَالَ عَالِيْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے، پھر بھی میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا

أَنَا فِيْ حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِيْ يُصَرِّفُنِيْ، وَحَسْبِيْ ذُو الْجَلَالِ

میں بارگاہِ قُربِ الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں، اللہ تعالیٰ مجھے ایک درجہ سے دوسرے اعلیٰ درجہ کی طرف پھیرتا ہے، اور وہ مجھے کافی ہے

أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِيْ

میں باز ہوں، تمام شیوخ پر غالب ہوں، مَردانِ خُدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہو

كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے ارادۂ مستحکم کے بیل بوٹے والی خلعت پہنائی اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے

وَأَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ وَقَلَّدَنِيْ وَأَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ

اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا اور مجھے عزّت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

وَوَلَّانِيْ عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا فَحُكْمِيْ نَافِذٌ فِيْ كُلِّ حَالِ

اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے، پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز سمندروں پر ڈالوں تو تمام سمندروں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِيْ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو وہ میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہے

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالِيْ

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ أَوْ دُهُوْرٌ تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ، إِلَّا أَتَى لِيْ

کوئی بھی مہینہ اور زمانہ اس وقت تک نہیں گزرتا ہے جب تک میرے در پر حاضری نہ دے دے

وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَأْتِيْ وَيَجْرِيْ وَتُعْلِمُنِيْ، فَأَقْصِرْ عَنْ جِدَالِيْ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں، تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ

مُرِيْدِيْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ، فَالْاِسْمُ عَالِيْ

اے میرے مرید! سرشار عشقِ الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا، اور تو جو چاہے کر؛ کیوں کہ میرا نام بلند ہے

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ، اَللّٰهُ رَبِّيْ عَطَانِيْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

اے میرے مرید! کسی سے مت ڈر، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، اُس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پا لیا

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ وَاشٍ، فَإِنِّيْ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر؛ کیوں کہ میں لڑائی میں صاحبِ عزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں

طُبُوْلِيْ فِيْ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقَّتْ وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِيْ

میرے نام کے ڈنکے آسمان وزمین میں بجائے جاتے ہیں اور نیک بختی کے نگہبان ونقیب میرے لیے ظاہر ہوتے ہیں

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ، تَحْتَ حُكْمِيْ وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَا لِيْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرے ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے، اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا

نَظَرْتُ إِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ

اور میں نے اللہ تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَه قَدَمٌ، وَإِنِّيْ عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ، بَدْرِ الْكَمَالِ

ہر ایک ولی کے لیے ایک قدم (یعنی مرتبہ) ہے اور میں سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے قدم پر ہوں، جو آسمانِ کمال کے بدرِ کامل ہیں

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِيْ

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہوگیا اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پالیا

رِجَالِيْ فِيْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ وَفِيْ ظُلَمِ اللَّيَالِيْ كَاللَّآلِيْ

میرے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکیوں میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمِخْدَعُ مَقَامِيْ وَأَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ 'مخدع' (خاص مقام) ہے، اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں

أَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيِي الدِّيْنِ اِسْمِيْ وَأَعْلَامِيْ عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

میں گیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا نام ہے اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

اور عبدالقادر میرا مشہور و معرف نام ہے اور میرے دادا و نانا صلی اللہ علیہ وسلم چشمۂ کمال کے مالک ہیں

111 Durūde Ghawthiyah درود غوثیہ (22)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، وَآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ[1]

Allāhumma ṣalli ʿalā sayyidinā wa mawlānā Muḥammadin maʿdinil-jūdi wal-karami wa ālihi wa bārik wa sallim.

(۱) اے اللہ! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جو جود و کرم کا منبع و مرکز ہیں، اُن پر اور ان کی آل پر رحمت و برکت اور سلامتی نازل فرما۔

توشہ شریف کا تحقیقی وزن
جدید اَوزان کے مطابق

نمبر شمار	اشیاء	وزن
1	سوجی	(٦/ کلو، ١٢٣/ گرام، ٦٠٠/ ملی گرام)
2	شکر	(٦/ کلو، ١٢٣/ گرام، ٦٠٠/ ملی گرام)
3	گھی	(٦/ کلو، ١٢٣/ گرام، ٦٠٠/ ملی گرام)
4	مغز بادام	(١/ کلو، ٤٥٨/ گرام)
5	کشمش	(١/ کلو، ٤٥٨/ گرام)
6	ناریل	(١/ کلو، ٤٥٨/ گرام)
7	پستہ	(١/ کلو، ٤٥٨/ گرام)
8	لونگ	(٩١/ گرام، ١٢٥/ ملی گرام)
9	دار چینی	(٩١/ گرام، ١٢٥/ ملی گرام)
10	چھوٹی الائچی	(٩١/ گرام، ١٢٥/ ملی گرام)

از: حضرت علامہ مفتی محمد صالح صاحب قبلہ حفظہ اللہ
(شیخ الحدیث جامعۃ الرضا، بریلی شریف)

Dar Al-Malik Designs

مؤسسۃ دار الملک
DAR AL-MALIK FOUNDATION
DARALMALIK.COM
ISBN 978-81-951219-3-9
DM022-02
9 788195 121939 >
contact@daralmalik.com